

مسلمان بچوں کیلئے تعلیمات اسلام پر مشتمل
دل آویز مرقع

فروض اسلام

۱۸۴۱ ج

آوپو کچا!!

دین کی باتیں کریں

فہرہ

عبد القدوس ربی

مفتی شہزاد احمد

مسلمان بچوں کیلئے تعلیماتِ اسلام پر مشتمل
دل آویز مرقع

فروعِ اسلام

۱۲۱۸ھ

آویجیو!

دین کی باتیں کریں

از
عبد القدوس (لا رومی)
مفتی اگرہ

حدیث شریف مندرجہ ذیل کے پیش نظر
 كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلٰی الْفِطْرَةِ (کھڑکھٹ)
 ہر بچہ دین فطرت (دین اسلام) پر پیدا ہوتا ہے۔

اس رسالہ کا

انتساب

دینِ فطرت (دین اسلام) پر پیدا ہونے والے

اُن ننھے منہ بچوں کے نام

جنہیں

ان کے والدین نے ہنود و نصاریٰ کی راہ
 چلانے کا فیصلہ نہ کیا ہو

احقر: ابو صہیب رومی عجل اللہ فرجہ
 مفتی امجد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

مفتی اعظم پاکستان مولانا سید ابوالحسن علی صاحب دہلوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

قرآن و حدیث کی رہنمائی اہل صحابہ و سلف صالحین، پھر تاریخ مختلف نسلوں و ملکوں کے تجزیوں، واقعات اور نفسیات انسانی کے مطالعے سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اگر کسی مذہب و ملت اور کسی نسل و قوم کے تجزیوں کے دل و دماغ میں وہ عقائد و حقائق مسلمات یہاں تک کہ مرغوبات و منکروہات اتنا دماغوں میں نہیں بلکہ دل و دماغ اور نفسیات و حیاتیات ہیں راسخ نہیں کر دیئے گئے، ان کے دل و دماغ میں اس طرح نہیں اتار دیئے گئے کہ وہ ان کی طبیعت ثانیہ اور بدیہیات بن گئے تو وہ نسل و قوم تک اپنے دینی مستقبل اور عقائد و تہذیب کے بارے میں نہ صرف غفلت نہ رہا تحقیر و استخفاف بلکہ ارتداد کے خطرہ میں ہے اور اس کا تجربہ مختلف اقوام و مذاہب کے بارے میں بار بار ہو چکا ہے۔

اس لئے قرآن و حدیث تعلیمات نبوی میں تجزیوں اور نئی نسل کے افراد کی دینی تعلیم صحیح عقائد کے ملحقین اور نیک صحبت اور دینی ماحول میں رکھنے کی تاکید اور

اس کی مثالیں اس کثرت سے آئی ہیں کہ ان کا احصاء اور احاطہ مشکل ہے۔ پھر یہ بھی ضروری ہے کہ تعلیم و تلقین بچوں کی عمر و صلاحیت فہم اور نفیاس کے مطابق ہوں۔ ان کو یہ محسوس نہ ہو کہ ان کو دوپٹائی جا رہی ہے یا کوئی چھبے والا انجکشن دیا جا رہا ہے۔ بلکہ وہ محسوس کریں کہ ان کو لذیذ غذا کھلائی جا رہی ہے۔ اور ان کو ایک محسوس اور بدیہی جگہ دلچسپ و دلکش نغمہ سنایا جا رہا ہے۔ عقائد و فرائض ہوں، ایمانیات حقائق ہوں یا سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیاء علیہم السلام کے قصص و حکایات ہوں، ان کو اس طرح پیش کرنے کی ضرورت ہے کہ ان کے دل و دماغ دونوں ان کو نہ صرف قبول کرتے جا رہے ہوں بلکہ ان کا لطف لے رہے ہوں اور ان کی زبان قال ہی نہیں ان کی زبان حال کہہ رہی ہو کہ (ایسا تو بڑا ہی چلے ہے) یہ تو بالکل مافی دجانی حقیقت ہے۔

نعتہ شہ کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ جب راقم نے عربی زبان میں قصص النبیین اللہ اطفال کے نام سے پانچ حصوں میں ایک سلسلہ لکھا تو مصر کے صاحب طرز ادیب داعی و مجاہد سید قطب شہید نے اسی پہلو کو داد دی۔ اور مکمل اسلام اور نامور ادیب و فلسفی مولانا عبدالمجید صاحب دیرپا دی نے ان الفاظ میں اس کی داد دی کہ "یہ بچوں کا علم کلام ہے۔"

ایک تلخ حقیقت کے طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ اردو میں اور ہمارے صحیح العقیدہ تعلیمی و تربیتی حلقوں میں اس کی بڑی حد تک کمی تھی نظم و نظم (جو بچوں کے لئے خاص دلکشی رکھتی ہے) نشر میں بھی ایسی کتابیں کم سے کم داتم کی نظر سے کم گزری ہیں مگر اب جناب مولانا عبدالقدوس رومی مفتی آگرہ کا منظوم رسالہ فروغ اسلام آنکھوں میں کی باتیں کریں دیکھ کر نہ صرف اطمینان بلکہ مسرت و فرحت ہو گا کہ اس میں

کے بنیادی عقائد اور وہ اصول و تعلیمات جن پر ایمان لانا ضروری ہے اور جن کے بغیر کسی عمر کا آدمی بھی صحیح طور پر مسلمان نہیں ہو سکتا وہ چیزیں بھی آگئی ہیں جو دینی معلومات فطری جنہات حسیا پسندیدگی اور ناپسندیدگی اور شیر اور ارکان دین تعارض کے بھی تعلق رکھتی ہیں۔ پھر اس منظوم رسالہ میں زبان کی سہولت اشیر سنی و روانی اور بچوں کی نفیسیا کی رعایت بھی موجود ہے۔ منظوم حصہ کے بعد شریعہ و سبجات ادعیہ رازکار بھی آگئے ہیں۔ راقم آرم فاضل محترم مولانا عبدالقدوس رومی صاحب کو جو ایک نامور علمی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں اور مستند فقیہ و مفتی کا منصب بھی ان کو حاصل ہے اس کا رخیہ بلکہ ادائی فرض و واجب پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور نہ صرف دینی تعلیمی اداروں بلکہ مکاتب اور سیکولر تعلیمی مراکز سے بھی اس کی اپیل کرتا ہے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں اور اس کو زیادہ سے زیادہ رواج دیں اور اس کے علاوہ مسلمانوں کے گھروں اور خانہ دہانوں میں بھی اس کو پہنچائیں اور ترغیب دیں کہ وہاں بچوں کو یہ منظوم رسالہ پڑھایا جائے اور اس کے اشعار یاد کرادیئے جائیں۔

واللہ ولی التوفیق

راقم البوالحسن علی ندوی

ناظم ندوۃ العلماء صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

صدر رابطہ ادب اسلامی عالمی

۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۴ھ - ۲۳ ستمبر ۱۹۹۶ء

تقریباً

عزیزم میان مفتی محمد القادوس نجیب رومی سلم مفتی مظاہر علوم (وقف) کے رفیق قریب عزیز گرامی مولوی حکیم رضی الدین چلتی چلتی نے احقر کا اپنی فرمائش پہنچائی کہ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب طوی علیہ الرحمہ کے رسالہ تعلیم الاسلام کو نظم کر دیا جائے تو تجویز کو زبانِ یاد کرنے میں آسانی ہو جائیگی۔

فرمائش ایسی دہی کہ انکار کر دیا جیسے، اپنی بساط اتنی دہی کہ ہنسی خوشی آسانی یہ فرمائش ان کی جہانے ایک کشمکش کے عالم میں تجویز کے طور پر حقتاً دل کو بطور شہنوی نظم کر دیا گیا ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح اصل تعلیم الاسلام کو شہرت عام و مقبولیت دوام بخشی ہے ایسی نقل اس شہنوی کو بھی مقبول بارگاہ فرما کر احقر کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔ یہ حقیقت ہے کہ اردو زبان کی دی کی کتابوں میں مترجم قرآن مجید کے بعد جن کتابوں کو عام مقبولیت حاصل ہوئی ہے ان میں سے یہ ایک رسالہ تعلیم الاسلام بھی ہے۔

ہمارے معاشرے میں جب تک تجویز بھجیوں کو کانویسٹ میں پڑھانے کا دبا دھام نہیں چلی تھی، اُن وقت تک ہر مسلم بچہ پہلے مرحلہ میں قرآن مجید اور تعلیم الاسلام یا نماز کی کتاب ضروری پڑھتا تھا مگر اب تو حال یہ ہے کہ صرف اُن کو بلکہ خداوندانِ ملت کو بھی یہ خبر ہو گئی کہ ملت کا اسلامی معاشرہ کہاں گم ہو گیا ہے۔ ہر طرف اصلاح معاشرہ کے نعرے بھی بلند ہو رہے ہیں اور ساقی کے ساتھ کانویسٹ اور انگلش میڈیم اسکولوں کے ذریعہ غیر اسلامی وضع قطع، تہذیب معاشرہ کے نئے انداز و رواج بھی جاری ہیں۔ اللہ تعالیٰ دین کا حفاظت فرمائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آغاز مثنوی "فروع اسلام"

آؤ بچو!
دین کی باتیں کریں

خطبہ مثنوی حمد و صلوة

حمد کے لائق ہے رب ذوالجمال	کیجئے تعریف وہ ہے باکمال
ہو سلام اس کے رسول پاک پر	رحمت و برکت شہ لولاک پر
آل اور اصحاب پر بھی ہو سلام	تاقیامت ہو سلسل بالروام
آؤ بچو! دین کی باتیں کریں	نام حق لیتے رہیں جب تک جیئیں
پوچھتے ہو کیسے مسلم ہم بنیں!	ہم بتائیں! ایسے مسلم ہم بنیں
تم سے جو پوچھیں، ہمیں تم دو جواب	ہم زبانی پوچھتے ہیں بے کتاب

تم کون ہو؟ اور تمہارا دین کا نام اور پیغام کیا ہے؟ سوال

کون ہو تم؟ ہے تمہارا نام کیا؟ دین کیا ہے؟ دین کا پیغام کیا

جواب

ہوں مسلمان بچہ مسلم ہوں میں	اپنے دین اسلام پر قائم ہوں میں
دین کا پیغام ہے پیغام حق	جائیں مانیں حق کو اور لیں نام حق
بندگی ہو بس اسی معبود کی	ہو وہی معبود بھی مقصود بھی
ہیں محمد مصطفیٰ اس کے رسول	ہیں وہ ختم الانبیاء اپنے رسول
حق کے بندے اور ہیں پیغام بُر	صاحبِ قرآن رب کے راہبر
دین حق اسلام سچا دین ہے	حق نے بھیجا ہے اسی کا دین ہے
دنیا جہنمی میں یہی آئے گا کام	اس کا پیر و آخرت میں نیک نام

کلمہ طیب و کلمہ شہادت

سوال

کلمہ طیب کلمہ توحید کیا؟ جانتے ہو تم تو بتلاؤ زرا

جواب

کلمہ طیب سناتا ہوں ابھی معنی بھی اس کے بتاتا ہوں ابھی

کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

مطلب منظوم

ایک ہی اللہ بس معبود ہے ہے وہی معبود جو مسجود ہے
ہیں محمد مصطفیٰ اس کے رسول حق تعالیٰ نے بنایا ہے رسول
کلمہ طیب ہے یہی توحید بھی جس نے بھی دل سے پڑھا وہ جنتی

سوال

دوسرا کلمہ شہادت بھی سنیں یاد بھی ہے یا نہیں ہم جان لیں

عن حدیث شریف میں ہے کہ جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (محمد رسول اللہ) پڑھ لیا وہ جنت میں داخل ہو جائیگا

جواب

سنئے اب کلمہ شہادت کا جناب میں زبانی ہی سناؤں بے کتاب
کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ایمان مجمل و ایمان مفصل

سوال

ایک سیڑھی اور اب اوپر چڑھو کلمہ ایمان مجمل بھی پڑھو

جواب

کلمہ ایمان مجمل پڑھتے ہوں معنی و مطلب کیا وہ کہتا ہوں

ایمان مجمل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ مَا هُوَ بِأَسْمَاءٍ وَصِفَاتٍ وَقَبِيلٍ
جَمِيعٍ أَحْكَامٍ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفوں کے ساتھ ہے
اور میں نے اس کے تمام احکام دل سے قبول کئے۔ (یعنی)

کہتا ہوں اللہ پر ایمان ہے جو ہمارا مالک و سلطان ہے
اس کے ہر اک نام پر ایمان ہے ہر صفت پر ہے یقیناً (ایشان سے)
سادے ہی احکام میں دل سے قبول ہو خدا کا حکم یا حکیم رسول

سوال

بکس کو ایمان مفصل کہتے ہو ہم سنیں تم کیسے اس کو پڑھتے ہو

جواب

مجھ کو ایمان مفصل یاد ہے آپ بھی سن لیں مکمل یاد ہے

ایمان مفصل

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحَلَّ شَكِّيْهَا وَكُتِبَ لِيَّ رُسُلُهُ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرُهُ وَشَرُّهُ مِنْ اِلٰهٍ مَّا تَعَالٰى
وَالْبَعْثُ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں
پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور تقدیر پر ایمان

لایا کہ اچھی بُری تقدیر سب خدا کی طرف سے ہوتی ہے اور مرنے کے بعد قیامت میں دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جانے پر ایمان لایا ۔

جواب منطوق

مجھ سے اس کلمہ کا مطلب بھی نہیں فرق دونوں کا بیان کرتا ہوں میں
 فرق ہے اجمال اور تفصیل کا پہلا بھل اب مفصل ہو گیا
 پہلے تھا ایمان صرف اللہ پر اب ہوئیں چھ اور باتیں بیش تر
 اب فرشتے اور کُتُب، جملہ رسل داخل ایمان ہیں یہ کل کے کل
 آخرت پر دل سے ہو ایمان بھی مانیں ہر تقدیر اچھی یا بُری
 بعثت پر ایمان رکھیں دل سے ہم حشر میں دوبارہ جی اٹھیں گے ہم

تمہیں کس نے پیدا کیا

سوال

پوچھتے ہیں تم سے ہم کچھ ہے پتا کون ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

جواب

ہے خدا خالق ہمارا آپ کا اور وہی خالق بھی ہے ماں باپ کا

یہ زمین و آسمان دریا پیسار^{۱۴} شہر بستی اور یہ جنگل اُجڑا
چاند سورج اور تارے جیسا کہ سب کا خالق ہے وہی پروردگار

اللہ تعالیٰ نے دنیا کو کس چیز سے پیدا کیا

سوال

پوچھتے ہیں تم سے کہ مشکل سول دو جواب اس کا ہیں بے قیل و قال
پوچھتے ہیں یہ جہاں کیسے بنا چیز کیا تھی جو بنی تھی مادہ

جواب

بات مشکل ہے مگر دوں گا جواب فضل حق مجھ پر ہے بے حد و حساب
ہے خدا اللہ وہ انسان نہیں کوئی بھی حاجت اسے شایاں نہیں
اپنے جیسا اس کو جانیں یہ غلط اپنے جیسا اس کو مانیں یہ غلط
مادے کا وہ کہاں محتاج ہے قدرتِ کامل کا اس پر تاج ہے
بس اسی قدرت سے پیدا ہے جہاں ساری خلقت اور زمین و آسمان
گن کہا اس نے کہ دنیا ہو گئی پہلے تھی نا پیدا پیدا ہو گئی

مع بے قیل و قال زمین ادھر ادھر کی آباد کرد و آخرت کے سوال کا جواب جسے کسی چیز کا محتاج ہوا
خدا تعالیٰ کی شان کے خلاف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت یوں ہی بتائی ہے کہ وہ جب کہو کہو
جانتے ہیں تو کہتے ہیں وہ کام ہو جاتا ہے۔

بارہ مخلوق ہے، افانی ہے وہ اور خدا خالق ہے تو باقی ہے وہ
جیسے سب مخلوق ویسے مادہ مادے میں اور سب میں فرق کیا

کافر و مشرک کسے کہتے ہیں

سوال

کہتے ہو کیا ایسے لوگوں کیلئے حق تعالیٰ کو جو نہیں مانتے

جواب

کہتے ہیں کافر انھیں کافر ہیں وہ عقل کے اندھوں سے بھی بدتر ہیں

سوال

پوچھتے ہیں جو خدا کو چھوڑ کر بت صنم اکوہ و حجر، دریا شجر

ایسے ہی دو تین جو مانیں خدا کیا کہیں گے ان کو بتلاؤ ذرا

دین میں ان کیسے احکام کیا، ایسوں کا ہوگا بمفلا انجام کیا؟

جواب

ایسا کرنا شرک ہے ظلم عظیم ہیں یہ مشرک اور سزا ناریحیم

شرک سے حق سے بغاوت اور کد جہنم دوزخ میں ان کو تابد

مذکورہ پہلو، صنم، بت، حجر، پتھر، شجر، درخت مثلاً ناریحیم، دوزخ کی آگ کے بغاوت
حکومت کو نہ مانا کرنا، دشمنی، بغاوت اور دشمنی ہیں۔

پیغمبر خدا حضرت محمد ﷺ کا بیان

سوال

اچھا سا جن کا عہد نامہ ہے کیا بتا سکتے ہو تم وہ کون تھے

جواب

تھے وہ بندے اپنے رب اور رسول
حشر میں جن کی شفاعت ہے قبول
وہ ہمارے ہیں نبی امت ہیں ہم
اور انھیں کے پیرو ملت ہیں ہم

سوال

کچھ بتاؤ ان کے بارے میں ہیں
مختصر حالات ان کے جان لیں
وہ کہاں پیدا ہوئے اور کب ہوئے
ان کے والد اور دادا کون تھے

جواب

شہر مکہ ہے عرب کے ملک میں
ہم سے وہ بچھم میں ہے یہ جان لیں
ہے اسی مکہ میں بیت اشتر بھی
قبلہ اپنا، بارگاہ شہ شاہ بھی
آپ کی جائے ولادت ہے وہی
ایک مدت تک سکونت بھی رہی

لے شفاعت : سفارش۔ تھے پیرو : ماننے والا مکہ بیست اشتر : اشتر کا گھر۔
تھے بارگاہ شاہ : بادشاہ کا دربار طے جا شہر ولادت : پیدائش کے جگہ

پانچ سو سترے کچھ زائد تھا سن
 تھار بیع الاول ماہ سعید
 خواجہ عبداللہ تھا والد کا نام
 عمر کے جب ہو گئے چالیس سال
 گوازل سے تھی نبوت آپ کی
 جب تریپن سال کے حضرت ہوئے
 پھر مدینے میں ہوئے حضرت مقیم
 عمر جب سنی تریپن سال کو
 حکم کی تعمیل کی اور گھر گئے
 رہ گیا دنیا میں نور اللہ کا
 لائے تھے تشریف جب خبر الزمن
 جب ہوئی اپنی نظر کو ان کی دید
 دادا عبدالمطلب تھے نیک نام
 ہو گیا ظاہر نبوت کا کمال
 جب ہوا اعلان تب ظاہر ہوئی
 حکم حق سے عازم ہجرت ہوئے
 دین کو حاصل ہوئی شان عظیم
 خلد سے آیا بلا واگھر جلو
 ساری دنیا ہی اندھیری کر گئے
 دیکھیں قرآن میں ظہور اللہ کا

سوال

ان کے رتبے سے ہو کیا تم آشنا کیا مقام ان کا تھا تم کو ہے پتا

جواب

ہے مجھے معلوم رتبہ آپ کا درجہ کیا تھا آپ کا یہ ہے پتا

لے لے لے میں آپ کی ولادت ہوئی تھی تھے خبر الزمن : زمانہ کی بہترین شخصیت تھے ماہ سعید
 ہر گز نہیں تھے اپنی نظر دیکھنے والے تھے دید : دیدار زیارت لے عازم ہجرت : ہجرت کھراؤ
 لڑنا : دین کی خاطر وطن چھوڑ دینے کو ہجرت کہتے ہیں ۔

سب سے رتبے میں بڑے عالی مقام مقتدی سارے نبی حضرت امام

سوال

جو نہ ملے آپ کو حق کا رسول یا کرے گستاخی بیہودہ فضول
رتبے میں ان کے جو کوئی شک کرے کہتے ہو کیا ایسے لوگوں کے لئے

جواب

سب ہی یہ گستاخ کافر بے ادب حشر میں جائیں گے دوزخ رکے سب

سوال

کیسے تم سمجھے کہ پیغمبر ہیں آپ روز محشر ساقی کو تر ہیں آپ

جواب

کام سارے آپ نے ایسے کئے صحت پیغمبر ہی جن کو کر سکے
اچھی تھی تعلیم اور اخلاق بھی جس سے ثابت ہو گیا یہ میں نبی

قرآن مجید کا بیان

سوال

کیسے ہم سمجھیں بتاؤ تو ہی ہے یہ قرآن بھی کتاب اللہ بھی

جواب

ہم نے جب انا کہ حضرت ہیں رسول آپ کی ہر بات کرنا ہے قبول!
 آپ نے فرما دیا قرآن ہے یہ اس کو مانو لائق ایسا ہے یہ
 حق نے یہ مجھ پر اتارا ہے سُنو اس کو سیکھو اور عمل اس پر کرو
 انا تب ہم نے یہ ہے حق کی کتاب سب ہیں عاجز اس لئے وہی اس کا جواب

سوال

کیسے یہ قرآن اترا آپ پر ایک دم یا تھوڑا تھوڑا، طر بھر

جواب

جب کسی تعلیم کی حاجت ہوئی تب ہی نازل اس کی وہ آیت ہوئی
 بسلسلہ پونہ چلا تیس سال! تب ہوا قرآن پورا بالکمال
 جب مکمل ہو گیا اس کا نزول واصل حق ہو گئے حق کے رسول

سوال

حق کی جانب سے لانا تھا کون کون لکھتا اور لکھواتا تھا کون

جواب

لاتے تھے قرآن جبریل امیں یاد کر لیتے تھے ختم المرسلین

کہنے والے کو لکھا دیتے تھے آپ کس جگہ لکھیں بتا دیتے تھے آپ
کا تہا بن دہی لکھ دیتے کتاب آپ اتی تھے نہ کہتے تھے کتاب

سوال

کس نے کہتے ہیں سب اتی نہیں کہتے ہیں اتی کے یہ بھی سنیں

جواب

جس نے کچھ سیکھا نہ ہوا انسان سے علم پایا ہو فقط رحمان سے
وہ ہوشاگرد بس استاد ہو بے پڑھے سب علم از خود یاد ہو

سوال

کون تھے جبریل اور روح الامیں ان کے بارے میں بتاؤ کچھ ہیں

جواب

یہ فرشتے ہیں بہت مشہور ہیں ہر دم اس کے حکم پر مامور ہیں
یہ رسولوں کے لئے لائے کتاب مجرموں پر حق کالائے تھے عذاب

خدا تعالیٰ کی بندگی

سوال

کہتے ہیں کیسے مسلمان بندگی کیوں ہے آخر جزوایمان بندگی

۲۱
جواب

بندگی ڈیوٹی ہے بندوں کے لئے مولا جو بھی حکم دے بندہ کرے
بندگی کا ایک طریقہ ہے نماز بندہ رب سے کرتا ہے ظاہر نیاز
بندگی یہ بھی ہے، اہم روزہ رکھیں اس کی بے مرضی نہ کچھ کھائیں پییں
بندگی ہے ادا کرنا زکوٰۃ راہِ حق میں مال دیں اور لیں نجات
بندگی یہ ہے کہ ہم حج بھی کریں ہو سفر اور سوئے کعبہ بھی چلیں

نماز کا بیان

سوال

کیا بتا سکتے ہو تم کیا ہے نماز اس میں کیا خوبی ہے کیا پنہاں ہے راز

جواب

حق نے جبریل امیں کو بھیج کر آپ کو سکھلائی سب سے پیش تر
آپ کو جبریل نے سکھلائی تھی پھر یہ ہم کو آپ نے بتلائی تھی
پڑھنا چاہے جب کوئی بندہ نماز ہو کھڑا پیشِ خدا با صد نیاز
بیت اپنے دل میں رکھے ساتھ ساتھ کہتے ہی تھوڑا اٹھ جائیں گے ہاتھ

باتھ اٹھیں جب کہ تکبیر وہ
باندھ لے پھر باتھ دونوں زیر ناس
حق تعالیٰ کی کرے حمد و ثنا
پھر پڑھے وہ پہلے سورۃ فاتحہ
بعد میں کچھ حصہ پھر قرآن کا
بجدہ پہ بجدہ کو دہرائے گا پھر
الغرض بن کر سہرا پا جا حزی
پھر بے تعظیم جھک جائے گا پھر
حق کے بندے کرتے ہیں یوں بندگی

آدمی نماز کے وقت خدا تعالیٰ کے سامنے کہاں ہوتا ہے۔

سوال

مسجدوں میں یا پڑھیں گھر میں نماز سامنے ہوگا کہاں وہ بے نیاز

جواب

ہم پڑھیں مسجد میں یا گھر میں پڑھیں
ہر جگہ وہ ہے ہمارے سامنے
ہم جگہ موجود اس کے جلوے ہیں
ہم جہاں بھی ہوں ہیں اسکے سامنے
ہے ثواب اس میں زیادہ جان لیں
ہاں نمازیں مسجدوں میں گر پڑھیں

نمانے پہلے ہاتھ منہ دھوتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں سوال

ہاتھ منہ دھوتے ہو تم کیا بار بار اس سے خوش ہوتا ہے کیا پروردگار
اس عمل کا نام کیا ہے ہم سنیں کیا غرض اس کی ہے یہ بھی جان لیں

جواب

یہ وضو ہے اور طہارت ہے غرض جو نہ سمجھے یہ غرض سمجھیں مرض
دین یہ کہتا ہے ہم ظاہر رہیں صاف ستھرے باطن و ظاہر رہیں
ہوں جو ہم پیش خدا اور قبلہ رو حکم ہے ہم کو کہ ہم ہوں با وضو

سوال

قبلہ رو ہوتے ہیں کیوں وقت نماز ہم بھی سمجھیں کیا ہے آخر اس میں راز

جواب

مکہ میں کعبہ خدا کا خاص گھر حکم ہے ہم کو نمازیں ہوں ادھر
کعبہ ہے پچھم میں اور پورب میں ہم قبلہ رو ہو کر کھڑے ہوتے ہیں ہم

نمازیں کتنی فیروز ہیں

سوال

رات دن میں ہیں نمازیں کتنی بار رکعتیں کتنی ہیں : ان کا ہے شمار

جواب

ہیں نمازیں رات دن میں پانچ بار رکعتوں کا سترہ تک ہے شمار
رات میں دو اور دن میں تین ہیں نام بھی ہر ایک کے یوں جان لیں
فجر و ظہر و عصر پڑھتے دن میں ہیں ڈوبے جب سورج تو مغرب کی پڑھیں
بعد مغرب کچھ گزر جائے جو شب ڈیڑھ گھنٹے پر عشاء پڑھتے ہیں تب

سوال

یہ بھی اب بتلاؤ ہم کو تم ذرا : وقت ان پانچوں نمازوں کے کیا

جواب

صبح صادق ہوتی ہے جس دم طلوع وقت فجر اس وقت ہوتا ہے شروع
دوپہر کو جبکہ سورج ڈھل چکے ظہر پڑھنی ہو جسے اب پڑھے
درمیان ظہر و مغرب وقت عصر یعنی مغرب سے دو گھنٹے پیشتر

شام کو ہو جب غروب آفتاب وقت مغرب سے ہی پڑھ لیں جناب
 بعد مغرب پھر توقف کچھ کریں ڈیڑھ گھنٹے پر عشاء بھی پڑھ لیں
 نیند کلبے وقت سو جائیں نہ آپ ہو کے غافل وقت کھو جائیں نہ آپ

اذان

سوال

کہتے ہیں کس کو اذان معلوم ہے؟ ہے اذان کیا اور کیسا مفہوم ہے؟

جواب

مجھ سے سن ہیں آپ اذان دیتا ہوں میں اپنے ذمہ شرح بھی لیتا ہوں میں

اذان

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
 حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ

حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اذان کی تشریح

یہ اذان کیا ہے؟ سمجھئے ہے پکا
ہے جو مسجد اس کا وہ دربار ہے
کہتا ہے پہلے ٹوذن چار بار
جان لو! اللہ ہے سب سے بڑا
سوچ لو! اللہ ہے سب سے بڑا
پھر گواہی دیتا ہے توحید کی
پھر رسالت کی شہادت دیتا ہے
کہتا ہے میری گواہی ہو قبول
پھر وہ کہتا ہے چلو پڑھو نماز
آؤ اپنی کامیابی کی طرف
پھر وہ کہتا ہے ”بڑا ہے خدا“

سب کو یوں بلواتا ہے پروردگار
پیشی ہم سب کی وہاں ذکر کا ہے
ہے بڑا ہر چیز سے پروردگار
مان لو! اللہ ہے سب سے بڑا
پھر کہو! اللہ ہے سب سے بڑا
کہتا ہے معبود ہے تنہا وہی
اپنی قسمت کی سعادت لیتا ہے
یہ شہادت ہے محمد ہیں رسول
کہ کے تیاری اٹھو پڑھ لو نماز
آؤ اپنی بامرادی کی طرف
سن لو سن لو! ہے سب سے بڑا

کرتا ہے توحید کا اعلان پھر اور جگادیتا ہے وہ ایمان پھر
 فجر میں سب کو جگانے کے لئے ایک فقرہ ان پر نازل ہوتا ہے

الْفَلَاخِیْرُ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے

نیند سے بہتر ہے سب لوگوں نماز جاگواٹھو اور چلو پڑھو نماز

تکبیر

سوال

اب بتاؤ ہوتی ہے تکبیر کیا اس کا ہے مفہوم کیا تعبیر کیا؟

جواب

ہے اذان کی طرح سے تکبیر بھی ہیں وہی الفاظ بھی تعبیر بھی
 ایک کلمہ اور بڑھتا ہے مگر آخری تکبیر سے بس پیش تر

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

اب نماز باجماعت ہے کھڑی آگئی ہے صف میں شرکت کی گئی

سوال

ہیں مؤذن اور مکبر کس کے نام کون ہیں یہ؟ اور کیا ہیں ان کے کام

جوازاں دیدے ٹوڑن ہے وہی آئی جس کی فضیلت بھی بڑی
 جو کہے تکبیر اس کو جانے کہتے ہیں اس کو مکپتر مانے
 ہے اقامت نام بھی تکبیر کا فرق دونوں میں نہیں کچھ بھی زرا

جماعت مقتدی منفرد

کیوں کٹھے ہوتے ہیں مسجد میں لوگ ^{سوال} جا کے مسجد میں یہ کیا کرتے ہیں لوگ
جواب

پڑھتے ہیں سب مل کے مسجد میں نماز ہوتے ہیں اللہ سے راز و نیاز
 کہتے ہیں اس کو جماعت کی نماز ہے یہ واجب اور فضیلت کی نماز
 جو پڑھائے ان کو ہے ان کا امام مقتدی کرتا ہے پیچھے ہی قیام

سوال

کہتے ہو کیا جو اکیلا ہی پڑھے بے جماعت صرف تنہا ہی پڑھے

جواب

منفرد ہے جو پڑھے تنہا نماز بے خبر ہے کیا وہ جائے اس کا راز
 ہاں جو ہو معذور وہ مجبور ہے اور جو مجبور ہو معذور ہے

مسجد کا حکم

سوال

حکم کیا مسجد کا ہے یہ بھی سنیں ہوں اگر مسجد میں ہم کیسے رہیں

جواب

یہ تو ہے معلوم ہی مسجد ہے کیا کہتے ہیں ہم اس کو گھسرا شد کا
 بیٹھ کر قرآن پڑھتے ہیں وہاں یا نمازیں پڑھتے رہتے ہیں وہاں
 یا کوئی ورد و وظیفہ پڑھتے ہیں ورنہ چکے باادب بیٹھے رہیں
 شروع و غل اہو و لعب ہرگز نہ ہو ہے وہ دربار الہی سوچ لو
 باتیں دنیا کی نہیں کرتے وہاں بس خدا کی یاد میں رہئے وہاں

نماز کے فائدے

سوال

فائدے کیا رکھتی ہے آخر نماز کچھ اگر معلوم ہو تو کھولیں راز

جواب

یہ برائی سے بچاتی ہے یہیں
 اچھا انسان کو بتاتی ہے نماز
 رہتا ہے ہر دم نمازی پاک صاف
 کرتے ہیں عزت نمازی شخص کی
 قرب حق ملتا ہے اس سے جان لیا
 اس سے راضی اور خوش ہو گا خدا
 ان کی آنکھوں کی بھی ٹھنڈک ہے نماز
 حشر میں اس کی جزا جنت میں ہے

بے حیائی سے بچاتی ہے یہیں
 اور گناہوں سے بچاتی ہے نماز
 اور خطائیں ہوتی ہیں اس کی معاف
 دین والے اور اسے چھے آدمی
 دین کا یہ اک ستوں ہے مان لیا
 ہوتے ہیں مسرور حضرت مصطفیٰ
 جو پڑھے گا وہ بنے گا پاکباز
 ہے خبر کچھ کیا نماز جنت میں ہے

نماز میں کیا کچھ پڑھا جاتا ہے

(تکبیر، ثنا، سورۃ فاتحہ وغیرہ)

سوال

اب نہیں ہم پڑھتے ہو کیسے نماز کیسے حاصل کرتے ہو حق سے نماز

جواب

میں بتاؤں پڑھتے ہیں کیسے نماز اچھے بندے پڑھتے ہیں لیے نماز

کرتے ہیں اس کیلئے پہلے وضو
 کان کی اونٹنیاں اٹھالیں دونوں ہاتھ
 پھر کہیں اللہ اکبر صاف صاف
 پھر ثنا پڑھ کر ثناب کی کریں
 ہے ثنا کیا میں سنا تا ہوں ابھی
 جب قرأت کر چکیں کر لیں رکوع
 اب کریں تسبیح رب جو ہے عظیم
 پڑھ چکیں تسبیح ہو جائیں کھڑے
 قوم میں تسبیح کہنا چاہئے
 حمد حق کا ہو گیب حق تک وصول
 بعد اس کے اس کو دو سجدے کریں
 بعد سجدوں کے کھڑے ہو جائیں پھر
 دوسری رکعت کے سجدے کر چکیں
 اب پڑھیں اس میں تشہد اور سلام
 پھر کھڑے ہوتے ہیں ہو کر قبلہ رو
 دل میں نیت بھی رہے گی ساتھ ساتھ
 باندھ لیں پھر ہاتھ دونوں زیناف
 پھر تعویذ اور تسمیہ پڑھیں
 معنی بھی اس کے بتاتا ہوں ابھی
 ہو بدن کے ساتھ ہی دل کا خوش
 اور پڑھیں سبحان ربی العظیم
 اس کھڑے ہونے کا قومیہ نام ہے
 اس کے کیا معنی ہیں یہ بھی جانئے
 اس کی جس نے حمد کی وہ ہے قبول
 سجدوں کی تسبیح سجدوں میں پڑھیں
 پہلی رکعت کا عمل دہرائیں پھر
 تب کریں قعدہ دوزانو بیٹھ لیں
 مجھ سے بھی سن لیں تشہد اور سلام

تکبیر : اَللّٰهُمَّ اَكْبَرُ (اللہ بڑے بڑے)

ثناء : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ لَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ۔

اے اللہ! ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے
ہیں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری بزرگی بہت بلند
ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔

تعوذ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ
میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطانِ مردود سے ۔

تسمیہ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت
رحم والا ہے ۔

رکوع کی تسبیح : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ؕ
پاکی بیان کرتا ہوں اپنے بزرگ پروردگار کی ۔

قومہ یعنی رکوع :

سے اٹھنے کی تسبیح : اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی ۔
قومہ کی تحمید : رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۔

اے ہمارے پروردگار تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے۔
سجدہ کی تسبیح : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى .

پاک بیان کرتا ہوں اپنے عالی مرتبہ پروردگار کی۔
تشہد یا التحیات : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ .

درد شریف : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .

درد شریف کے بعد کی دعا : اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي
 ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي
 مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَأَرْحَمِنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ
 الرَّحِيمُ .

سلام پھیرتے وقت کیا کہیں :

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

نماز کے بعد کی دعا :-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَهِيَ السَّلَامُ وَ
اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيْثَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

جب نماز دو رکعت سے زائد پڑھیں

دو رکعت پڑھنی ہو تو پڑھ کر درود	وہ دعا پڑھتے ہیں جس کا ہو درود
پھیر دیتے ہیں دعا پڑھ کر سلام	رکعتیں دو ہو گئیں پوری تمام
یہ بتاؤ پڑھتے ہیں کیسے درود	کوئی ان پر کون سا بھیجے درود
ہم کو یہ حضرت نے سکھایا درود	سب درودوں سے یہ ہے اچھا درود
پڑھتے ہیں کیا ان نمازوں میں	نام بھی ہر ایک کے ہم جان لیں
سب سے پہلے کہتے ہیں تکبیر	نام اس کا کرتے ہیں تحسیر

پہلی جو تکبیر ہے یہ فرض ہے نام ہے تحریر یہ بھی عرض ہے
 بعد میں پھر کرتے ہیں حمد و خدا یاد رکھئے نام ہے اس کا ثنا
 پھر تلوذ پڑھ لیں اور چاہیں پنا دے مجھے اپنی پناہ شیطان سے
 تسمیہ ہے نام بسم اللہ کا اس اعراب سے دشمن انسان سے
 اب پڑھیں الحمد سورۃ فاتحہ پڑھئے بسم اللہ کیجئے ابتداء
 ایک سورت پھر مائیں کوئی سی ہوتی ہے قرآن کی اس سے ابتدا
 جب قرأت ختم ہو تب ہو رکوع سورۃ کو ثر ہو یا الحمد ص کی
 پھر انھیں گے آپ قومہ کے لئے پڑھئے تسبیح با صد خشوع
 قومہ میں تسمیہ ہے تکیب بھی خوب اطمینان سے ہوں گے کھڑے
 بیچ میں سجدوں کے بیٹھیں مختصر مقتدی ہوں تو بس تمیذ ہی
 بعد دو سجدوں کے جب بھی بیٹھے جلسہ کہتے ہیں اسے اہل نظر
 تیسری رکعت جو پڑھئے وتر کی نام اس کا قعدہ ہے یہ جائے
 اس دعا کو سب جگہ کہتے ہیں قنوت پڑھئے پھر اس میں اے و ترکی
 سنے کچھ کو یاد ہے پڑھتا ہوں میں یاد ہے جن کو وہ پڑھتے ہیں قنوت
 نظم معنی کی طرف بڑھتا ہوں میں

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنُتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَنُحْلَعُ وَنَتُرِكَ مِنْ يَّغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنُسَبِّحُ اِلَيْكَ نَسْتَعِيْزُ وَنُخْفِدُ وَ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

ترجمہ دعائے قنوت : اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے مغفرت و بخشش چاہتے ہیں اور ہم تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں اور ہم تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم غلو نہ کر دیتے اور چھوڑ دیتے ہیں جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ اور ہم تیرے ہی طرف دوڑتے اور بھاگتے ہیں

اور ہم تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے
ہیں تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

قنوت کا منتظوم ترجمہ

مولا! تجھ سے ہم مدد میں مانگتے طالب بخشش ہیں آقا بخش دے
ہم سبھوں کا تجھ پہ ہی ایمان ہے ہے بھروسہ تجھ پہ اطمینان ہے
کرتے ہیں تیری ثنا و شکر بھی ہم نہیں کرتے ہیں تجھ سے کفر بھی
چھوڑ دیتے ہیں ہم ایسے شخص کو جو ہو فاجر یعنی نافرمان ہو
ہم تو بس کرتے ہیں تیری بندگی بڑھتے رہتے ہیں نمازیں بھی تیری
سجدے بھی کرتے ہیں ہم تیرے لئے تیری جانب دوڑتے ہیں بھاگتے
ہم تیری رحمت کے ہیں امیدوار رحم فرما ہم پہ اسے پروردگار
ہر گھڑی ڈرتے ہیں تجھ سے اے خدا تونہ دیدے ہم کو جرموں کی سزا
بالیقین معلوم ہے تیرا عذاب کافروں پہ ہونا ہے روزِ حساب

وضو کا طریقہ

اچھے بچے خوش خصال و نیک خواہ اب بتاؤ کیسے کرتے ہیں وضو

پاک پانی لیں، جگہ اونچی رہے
 قبدر و برتھیں کر بہتر رہے یہی
 سر کے بسم اللہ اپنے دونوں ہاتھ
 تین بار پھر آپ کھٹی بھی کریں
 اپنا چہرہ آپ دھوئیں تین بار
 طول میں پیشانی اور ٹھوڑی رہی
 کہنیوں کے ساتھ دھوئیں دونوں ہاتھ
 سر کا کر لیں بھیسے ہاتھ سے
 ٹخنوں تک پھر پاؤں بھی دھو لیجئے
 چھینٹ پانی نہ جس سے پٹکے
 ورنہ ہتھیں جس طرف ہے ٹھیک ہی
 تین بار آپ ان کو دھوئیں ساتھ ساتھ
 ناک میں بھی اپنی پانی ڈال لیں
 چہرہ کی حدیوں رہے گی یادگار
 عرض میں دونوں طرف نوکان کی
 اور انھیں ملنے رہیں بھی ساتھ ساتھ
 کانوں کا مسح سر کے ساتھ ہے
 اس طرح سے بادھنو ہو لیجئے

نماز پڑھنے کا پورا طریقہ

سوال

کیا طریقہ ہے پڑھیں کیسے نماز کس طرح ظاہر کریں حق سے نیاز

جواب

یہ طریقہ ہے، کریں پہلے وضو پھر کھڑے ہو جائیں ہو کر قبلہ رو

ہو بدن بھی پاک اور کپڑے بھی پاک
 کان کی ٹونک اٹھائیں دونوں ہاتھ
 جب اٹھائیں ہاتھ تحریر یہ کہیں
 یہ جو ہے تکبیر پہلی فرض ہے
 ہاتھ دونوں ناف کے نیچے رہیں
 حق تعالیٰ کی کریں گے اب ثنا
 پھر تعوذ اور تسمیہ پڑھیں
 ختم پر آمین دھیرے سے کہیں
 ہوگی پھر تکبیر اور ہوگا رکوع
 یہ بھی جانیں کرتے ہیں کیسے رکوع
 بیٹھ سیدھی رکھیں گھٹنے تمام لیں
 ہڑھٹے پھر تسبیح اس میں تین بار
 پھر کھڑے ہو جائیں قومہ کے لئے
 مقتدی کے واسطے تمجید ہے
 جانابے سجدہ میں اب سجدہ کریں
 اور نمازوں کی جگہ بھی ہوگی پاک
 دل میں نیت بھی رکھیں گے ساتھ ساتھ
 حکم تحریر یہ کالیکن جان لیں
 نام تحریر یہ ہے یہ بھی عرض ہے
 بایاں نیچے، داہنا اوپر رکھیں
 سب سے پہلے ہی پڑھیں گے اب ثنا
 بعد میں الحمد کی سورہ پڑھیں
 پھر کوئی سی ایک سورت بھی پڑھیں
 دل بھی جھک جائے ہے ایسا خشر
 دل جھکے گا کیسے اور ہوگا خشر
 انگلیاں ہاتھوں کی پھیلی ہی رکھیں
 کم سے کم یہ پڑھنی ہوگی تین بار
 قومہ میں تسبیح کہنی چاہئے
 منفرد کو چاہئے دونوں کہے
 کس طرح کرنا ہے سجدہ یہ سنیں

پہلے اپنے دونوں گھٹنے تکیہ میں
 بیچ میں ہاتھوں کے پیشانی ہے
 کہنیاں دونوں زمین سے ہوں انھی
 پھر ٹہریں سج جو سجدے کی ہے
 پھر کہیں تکبیر ہو جائیں کھڑے
 تسمیہ پہلے پڑھیں پھر فکرت
 پہلی رکعت کے عمل دہرائیں پھر
 دوسری میں جب دو سجدے کر چکیں
 قعدہ میں پڑھ لیں شہد اور سلام
 پھر درود خاص حق کا بھیجئے
 ہو گئیں دو رکعتیں پوری تمام
 داہنی جانب ہے پہلا سلام
 اب دعا جو چاہئے وہ مانگئے
 ہاتھ اٹھیں تو مگر اتنے اٹھیں
 سر چکیں پوری دعا تو دونوں ہاتھ
 بعد اس کے ہاتھ بھی دونوں رکھیں
 اور زمین سے ناک بھی لگتی ہے
 رکھیں ان کو پیٹ سے کچھ دُور ہی
 ہے یہ سنت تین کم سے کم ہے
 پہلے ماتھا، ہاتھ، پھر گھٹنا اٹھے
 پھر کوئی سورت بھی حسب قاعدہ
 اور رکوع و سجدہ میں بھی جائیں پھر
 اٹھ کے بیٹھیں یعنی اب قعدہ کریں
 لکھ چکا پہلے تشہد اور سلام
 اک دعا بھی ساتھ اس کے مانگئے
 پھر دیں دونوں طرفیں اب سلام
 بائیں جانب دوسرا ہو گا سلام
 ہاتھ حق کے سامنے پھیلائے
 آپ کے کاندھوں سے نیچے ہی رہیں
 منہ پہلے پھیر لیں آپ کے ساتھ

سوال

جملے اور قعدے میں بیٹھیں کس طرح اپنے دونوں پاؤں رکھیں کس طرح

جواب

دائیں پاؤں کھڑا ایسا رہے انگلیوں کا رخ سوئے قبلہ ہے
 اور بچھا کر اپنے بائیں پاؤں کو ہو کے دوزاں اسی پر بیٹھو !
 بیٹھنے میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں انگلیاں لیکن کشادہ ہی رہیں
 اک ضروری بات ہے یہ بھی نہیں جب شہادت دینا شروع بھی کریں
 بیچ کی انگلی انگوٹھا لٹھے حلقہ ان دونوں کا بنتا چاہئے
 جب تشہد میں کہیں ان لا الہ کلمہ کی انگلی اسٹھے بیساختہ
 فقرہ الا اللہ کا جس دم کہیں ختم آپ اپنے اشارے کو کریں

سوال

بات اک ہم کو بتاؤ اب ذرا مقتدی اور مسفر دین فرق کیا

جواب

مقتدی پڑھتا ہے بس خالی ثنا اس کو پڑھنا ہی نہیں ہے فاتحہ
 پھر تعویذ کی اسے حاجت ہی کیا تسمیہ بھی وہ پڑھے گا کیوں بھلا

اور اگر وہ منفرد ہے یا امام
مقتدی کو کہنی ہے تحمید ہی
دونوں کو پڑھنا ہے یہ بالائزہ
منفرد تسمیع بھی تحمید بھی

سوال

دو سے زائد پڑھتے ہیں اکثر نماز
اب بناؤ یہ پڑھیں کیونکر نماز

جواب

دوسری میں جب تشهد پڑھ چکیں
اس سے کچھ زائد نہ ہرگز اب پڑھیں
بلکہ سیدھے اٹھ کے اب کر لیں قیام
ایک دو رکعت بھی کر لیں گے تمام
آخری رکعت میں ہو گا قعدہ پھر
رہ گیا جو پڑھنے سے پڑھنے کا پھر

نفل کی تین رکعت کی ہے؟

تین رکعت نفل کی پڑھ لیں اگر
تین رکعت دو جگہ منقول ہے
تین رکعت وتر میں مغرب میں ہے
تین پڑھنی ہو چاہاں پڑھتے ہیں تین
کیا شریعت میں وہ ہوں گی معتبر
ان سے زائد اگر پڑھے وہ بھول ہے
ہے وہی بندہ جو حکموں پر چلے
بے اجازت تین پڑھ سکے نہیں
پھر تبادیں ہم کریں کیسے رکوع
جس میں پایا جاسکے دل کا خشتِ

ہر سر کے برابر اس طرح تخت کے ہوتے ہیں پڑے جس طرح
اتھ کے پنجوں سے گھٹنے تھام لیں کہنیوں کو پیٹ سے ملنے نہ دیں

سوال

سجدہ کا کیا ہے طریقہ پھر سنیں سیکھ لیں ہم بھی سلیقہ پھر سنیں

جواب

سنئے! سجدہ ایسے کرنا چاہئے وقت سجدہ پہلے گھٹنے ٹیکے
بعد اس کے ہاتھوں کے پنجے رکھے رکھتے ہیں آخر کو پیشانی رہے
اور زمین سے ناک بھی لگتی رہے کہنیاں بھی سجدوں میں اٹھی رکھے

سوال

یہ بتائیں پھرتے ہیں جب سلام اس گھڑی کیا پڑھتے ہیں خاص عام

جواب

میں بتاتا ہوں وظیفہ ہے وہ کیا یہ پڑھا کرتی تھیں حضرت فاطمہ
یا انھیں کے نام سے منسوب ہے حق تعالیٰ کو بہت محبوب ہے
فاطمی تسبیح کہتے ہیں اسے نیک بندے رب کی پڑھتے ہیں اسے
یہ رسول پاک کی تعظیم ہے حمد ہے تسبیح ہے تعظیم ہے

یہ رسول پاک کی تعلیم ہے ہے بڑا اللہ ہر اک چیز سے
یاد مجھ کو بھی یہ سن لیجئے چاہیں تو شاہان بھی دیدیجئے

سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار

اللہ اکبر ۳۳ بار

الحمد للہ الذی تم بعتہ الصلوات کہ یکم محرم الحرام
۱۴۱۷ھ بروز دوشنبہ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۹۶ء بوقت
دس بجے دن غریب خانہ الہ آباد پر تعلیم الاسلام
حصہ اول کی یہ منظوم ترجمانی تکمیل پذیر ہوئی ۔
فالحمد للہ اولاً و آخراً

عبد القادر وسو روہی

مفتی شہر آگرہ

چند سورتوں کا مفہوم منظوم

مفہوم تسمیہ و سورۃ فاتحہ منظوم

کہتے ہیں ابتداء ہم اللہ کا نام لے کر جو مہرباں ہے ہی رحمت میں سے بڑھ کر

حشر و شمشاد اس کی اللہ نام جس کا جو ہے رحیم و رحیم جو مہرباں ہے سب سے روز جزا کا مالک مختار یوم عیش و بس تیرے ہم ہیں بندے تیری ہم بھرتیا چاہیں گے ہم بھی سے اعدا دے خدا ہم یہ التجا ہماری مولا قبول کر لے انعام و فضل تیرا ہوتا رہا ہے جن پر بس سیدھے رستے پر ہم کو لگے رکھنا اس لئے سے بچنا ہم دل سے چاہتے کیا

پرو و رگزار عالم ہے فیض عام جس کا کوئی نہیں جہاں میں رحمت ہے اسکی ٹہر جس کے سوا نہ ہو گا اس روز کوئی اور تیری ہی بندگی ہم ہر دم کیا کریں گے تجھ سے کریں گے اپنی فراہم دے خدا ہم ہم کو چلا وہ رستہ جس پر چلے ہیں اچھے یعنی شہید و صالح اصدیق اور دہمیر جن پر ہے تبر غصہ ان سے بچاؤ رکھنا گمراہ لوگ سائے جس لئے پھلے ہیں

مفہوم سورۃ اخلاص

کہہ دیا یہ آپ سے اللہ کیل پنا پہلے نہ وہ کسی سے اس سے نہ کوئی پیدا وہ بے نیاز سے حاجت روا ہے سب کا سامنے نہیں ہے کوئی اس کا نہ کوئی مٹا

مفہوم سورۃ کوثر منظوم

بخشی ہے میرے کوثر تم کو تو لے نبی اب میری نمازیں پڑھنا قربانیاں بھی کرنا
پھر یہ بھی دیکھ لینا! جو ہے تمہارا دشمن انجام ہے اسی کا گناہ ہو کے مرنے

مفہوم سورۃ غصہ منظوم

زمانے کی قسم! انسان ہے بے حد حساس ہیں سوا ان اہل ایمان کے جو اچھے کام کرتے ہیں
جو حق باتوں کی آپس میں کیا کرتے ہیں کائش جو بے بند عمل خود ہوتے ہیں ان کو کرتے ہیں

مفہوم سورۃ نصر منظوم

فتح و مدد خدا کی جہد میں بھی آن پہنچے اور فتح فوج دیں میں تم سکود کھجوا آتا
تمہارے رب کی حمد و ثناء میں لگوں تم مانگو معافی اس سے سننا وہی ہے تو با

مفہوم سورۃ کافرون منظوم

(فرمایا ہے خاتم) تمہارے رسول کہہ دو اے کافران حق تم دو ٹوک بات سن لو
میں پوجتا نہیں ہوں تم جس کو پوجتے ہو اور پوجتے نہیں تم میں پوجتا ہوں جس کو
آئندہ بھی نہ ہو گی مجھ سے بتوں کی پوجا اور تم نہیں کرو گے مجھ سے مرے خدا کو
میرا الگ ہے یقیناً راستہ الگ تمہارا میں پناہ راستہ لوں تم پناہ راستہ لو

نوٹ

ادبِ قرآن کے پیش نظر سورتوں کا لکھنا مناسب نہ تھا صرف منظوم مفہوم لکھا
گیلے پتوں کو سورتیں بھی یاد کرو دی جائیں۔ **ہٰذَا الْقُدُّوسُ** دیکھا

تذکرہ مناجاتِ عظمیٰ

تعلیم الاسلام حصہ اول کے مَضامین نظم ہو جانے کے بعد مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں چھوٹے بچوں بچوں کے لئے ایک مختصر سی مناجات بھی شامل کر دی جائے۔

کچھ دنوں پہلے احقر نے اپنی بیٹی کی بیٹی عزیزہ عظمیٰ شمیمہ کو یاد کرانے کے لئے مندرجہ ذیل مناجات لکھی تھی جس اتفاق کہ مناجات کی بحر بھی مشنوی رومی والی مشہور بھر ہے بہتر ہی سمجھا گیا کہ وہی مناجاتِ عظمیٰ آخر میں بڑھادی جائے۔

یا الہ العالمین ! ربِّ کریم	خالق کونین رحمان و رحیم
تو مرا مالک ہے اور معبود ہے	تیرے ہی ہاتھوں زباں اور سو ہے
مے گا جو کچھ تو مجھے وہ پاؤنگی	تیرا کھاؤنگی ترا گن کاؤں گئی

کوئی بھی میرا نہیں ہے آسرا ہے تو ہی آسرا بس آسرا
 زندگی بھرا ہے بس تجھ کے نام ہو زبان و دل پہ میرے تیرا نام
 تو مجھے توفیق دے طاعات کی اچھے کاموں کی اور اچھی بات کی
 تقویتِ تقویٰ سے مجھ کو مو عطا راہ حق چلتی رہوں میں بے خطا
 تو حفاظت کر مری شیطان سے صحبتِ بد سے بُرے انسان سے
 دے مجھے دارین میں فوز و فلاح نورِ یاماں بخش دے صدقِ صلاح
 عافیتِ عزت اور عفت دے مجھے علم کی دولت دے حکمت دے مجھے
 تونہ کر محتاج مجھ کو غمِ سر کا اپنا ہی طالب بنا اور خیر کا
 ہونہ کچھ شرمندگی دارین میں پاؤں اچھی زندگی دارین میں

یہ دُعا غلطی کی ہو جائے قبول

حشر میں ہاتھ آئے دامانِ رسول

عَبْدُ الْقَدَّوْسِ رَوٰی غَفَرَ

یکم محرم الحرام ۱۴۱۷ھ دوشنبہ

۲۰ مئی ۱۹۹۶ء